رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ✣ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۱	۱۱ فتح ۱۳۲۶ ھ	۲۷ محرم الحرام ۱۳۶۷ ھ	۱۱ دسمبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۷۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۰ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج اڑھائی بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تاحال سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ رات کو حرارت بھی ہوگئی تھی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

مہاراجہ کشمیر اور ظالم ڈوگرہ فوج کو اِن مظالم کا مزہ چکھایا جائیگا

ڈوگرہ فوج کے لرزہ خیز مظالم

تارخیل۔ ۱۰ دسمبر۔ آزاد کشمیر حکومت کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا۔ کہ مہاراجہ کشمیر اور ڈوگرہ فوج کو جنگی مجرموں کی حیثیت سے سخت سزائیں دی جائینگی۔ اس فوج نے بیچارے بے بس مسلمانوں پر بے پناہ مظالم ڈھائے ہیں۔ ہندو فوج کے مظالم کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ایک مسلمان عورت کی مثال پیش کی۔ جو ہندو حکومت کی ایذا دہی کا تختۂ مشق بنی ہوئی تھی جسے انہوں نے بالکل برہنہ کرکے بازاروں میں پھرایا۔ پھر اُس کی دونوں آنکھوں کو نکال دیا۔ اور اُس کے ماتھے پر برچھی سے پاکستان کھودا۔ بعد میں اس کے جسم کو برچھیوں سے چھید چھید کر اسے ہلاک کر دیا۔

اس کے علاوہ نو اور مسلمانوں پر سخت ستم توڑے گئے۔ چلتی ہوئی لاریوں کے ساتھ ان کو باندھ دیا گیا۔ حتّٰی کہ انہوں نے سڑک پر لوٹ لوٹ کر جان دے دی۔ ترجمان کا بیان ہے کہ جب ڈوگرہ فوج پیچھے ہٹتی ہے۔ تو ایسی لاشیں بہت سی ملتی ہیں۔ اب تک دو لاکھ مسلمان کشمیریوں کو ان کے وطن کشمیر سے نکال دیا گیا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا۔ کہ ڈوگرہ فوج کے مظالم ہٹلر سے مشابہ ہیں۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ اس کا انجام بھی ہٹلر کی طرح ہوگا۔ (ا۔پ)

پاکستان سے اسلحہ لیا جائے

عرب لیگ کا فیصلہ

قاہرہ ۹۔ دسمبر۔ آج عرب لیگ کے جلسہ میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ فلسطین کے عربوں کی مدد کیلئے پاکستان اور زیکوسلاویکیہ سے ہتھیار اور اسلحہ لیا جائے۔ موجودہ صورت حالات میں امریکہ۔ برطانیہ اور روس سے تو لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مالی ضروریات کو پورا کرنے کے ذرائع پر بھی غور کیا گیا۔ اور فیصلہ ہوا۔ کہ تمام عرب ممالک اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ لیں۔ امید ہے کہ مصر سب سے زیادہ مالی مدد دیگا (رائٹر)

اوڑی کے محاذ پر دشمن کو سخت زک اُٹھانی پڑی

آزاد کشمیر حکومت کا اعلان مظہر ہے۔ کہ اوڑی کے محاذ پر دشمن کی تین چوکیوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ جہاں سے دشمن کو بھاری جانی اور مالی نقصان اٹھا کر بھاگنا پڑا ہے۔ دوسرے محاذوں پر ہمارے فوجی دستے گشت لگاتے رہے (ا۔پ)

حکومت ہندوستان نے کنٹرول ختم کر دیا

دہلی ۱۰ دسمبر۔ حکومت ہند نے خوراک کی چیزوں پر سے کنٹرول ہٹا دیا ہے۔ اور اس وجہ سے حکومت کو خوراک کے انتظام میں بھی تبدیلی کرنی پڑی ہے۔ حکومت کا خیال ہے۔ کہ کنٹرول ہٹانے سے بہت سے ذخیرے مارکیٹ میں آجائینگے۔ (ا۔پ)

ملازمین محکمہ ڈاک اور تار کے مطالبات سے ہمدردی

لاہور ۱۰ دسمبر۔ پاکستان کے محکمہ ڈاک اور تار کے ملازمین کے ایک وفد نے کل مغربی پنجاب کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد سے ملاقات کی اور اپنی شکایات پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ پے کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد کیا جائے۔ مسٹر غلام محمد نے انہیں یقین دلایا۔ کہ حکومت پاکستان بہت جلد کوئی مفید اقدام کرنے والی ہے۔ (ا۔پ)

سرحد پر مسلم سکھ جتھہ اور فوج کا حملہ

عین اس وقت جبکہ امرتسر قصور سرحد پر دونوں اطراف کی پولیس اور دیہاتی خوشگوار تعلقات بحال کرنے کے سلسلہ میں مجلس منعقد کر رہے تھے۔ سکھوں کے ایک جتھہ نے فوج کی اعانت سے پاکستان کی سرحد پر حملہ کر دیا۔ مگر جوابی کاروائی سے وہ فوراً بھاگ گئے (ا۔پ)

بمبئی کے سکولوں میں چرخہ

بمبئی ۹ دسمبر۔ بمبئی کی حکومت نے مختلف مدارس میں چرخہ کلاسز قائم کرنیکی سکیم منظور کر لی ہے۔ اس پر عملدرآمد بہت جلد شروع کر دیا جائے گا۔ اس سے لاوارث بچوں اور عورتوں کے روزگار میں بہت مدد ملیگی (ا۔پ)

چیف جسٹس مدراس مستعفی ہو رہے ہیں

مدراس ۱۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مدراس کے چیف جسٹس سر فریڈرک جینٹ نے اگلے سال اپریل کے مہینہ میں مستعفی ہو جانیکا فیصلہ کر لیا ہے (ا۔پ)

سردار بہادر خاں کا ڈاکٹر امبیدکار کو جواب

کراچی ۱۰ دسمبر۔ شمال مغربی صوبہ کے سابق صدر اسمبلی اور پاکستان مجلس دستور ساز کے ممبر سردار بہادر خاں نے ایک بیان میں کہا۔ کہ میں ڈاکٹر امبیدکار کے اس بیان کی پُرزور تردید کرتا ہوں۔ کہ مغربی پاکستان میں جبری طور پر غیر مسلموں کو مسلمان بنایا گیا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ ڈاکٹر امبیدکار اس قسم کی ایک مثال بھی پیش نہیں کر سکتے۔ آپ نے جبری نقل مکانی کے متعلق کہا۔ کہ ہم جہاں تک ممکن ہوتا ہے پاکستان کے ہر باشندے کو پاکستان میں روکنا چاہتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ حکومت کا وفادار رہے گا۔ ہمارا سلوک اچھوت کے ساتھ نہایت ہی اعلیٰ ہے۔ اور ہم ان کو ہر وقت مساوی حقوق دینے کے لئے تیار ہیں۔ اور ہم ان کو مشورہ دیتے ہیں کہ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں (ا۔پ)

حیفا میں فرقہ وارانہ فسادات

بیت المقدس ۱۰ دسمبر۔ حیفہ میں فسادات کو شروع ہوئے ۵ روز ہو چکے ہیں۔ آج دو بم پھٹے جنکے بعد مشین گنیں اور رائفلیں چلائی گئیں جو کئی منٹ تک جاری رہیں۔ (رائٹر)

بلوچستان کو سندھ کیساتھ ملا دیا جائے

کراچی ۱۰ دسمبر۔ صوبہ بلوچستان کے مسلم لیگ کے صدر قاضی محمد عیسیٰ خاں نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ صوبہ بلوچستان کو صوبہ سندھ کے ساتھ ملحق کر دینا چاہیئے (ا۔پ)

کراچی ۱۰ دسمبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں آج یہاں پہنچ گئے۔ انکے ہمراہ مسٹر غلام محمد وزیر مال۔ مسٹر محمد علی سیکرٹری جنرل پاکستان کرنل اسکندر مرزا بھی تھے (ا۔پ)

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔ ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

تقسیم فلسطین کیخلاف جنگ کی تیاریاں

قاہرہ ۹ دسمبر۔ مصر کا مشہور عربی اخبار المقطم نے ...... عرب لیگ کونسل پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اس کونسل کے انعقاد کی غرض یہ ہے۔ کہ تمام عرب ممالک کی مدد سے تقسیم فلسطین کے خلاف بین الاقوامی جد وجہد کی جائے۔ اب جبکہ عرب ممالک نے اس بارے میں مدد دینے کا وعدہ کر لیا ہے تو عرب لیگ ہتھیار اور طبی امداد بہم پہنچا کر جمع کرے گی۔ اور فلسطین میں طبی امدادی وفود بھجوائے گی۔ (رائٹر)

اڑھائی لاکھ روپیہ قائداعظم ریلیف فنڈ میں

لاہور ۹ دسمبر۔ لاہور کے ڈپٹی کمشنر مسٹر ...الاحسن صاحب کی صدارت میں ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خاں آف ممدوٹ نے بھی شرکت کی۔ چوہدری نبی احمد سب ڈویژنل آفیسر قصور نے عوام کیطرف سے دو لاکھ پچاس ہزار روپے کی تھیلی وزیر اعظم کی خدمت میں پیش کی۔ اس میں سے ڈیڑھ لاکھ روپے کی رقم قائداعظم ریلیف فنڈ میں اور ایک لاکھ کشمیر ریلیف فنڈ میں دی گئی ہے۔ (ا۔پ)

پاکستان سائنٹفک کمیٹی میں اضافہ

کراچی ۱۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کی سائنٹفک مین پاور کمیٹی میں چار ممبر بڑھا دیئے گئے ہیں۔ اب اس کی تعداد آٹھ ہوگئی ہے۔ نئے ممبر حسب ذیل ہیں:-

(۱) ڈاکٹر قریشی آف حیدرآباد

(۲) ڈائرکٹر آف پاکستان ملیریا انسٹیٹیوٹ

(۳) چیف انجینئر آف پاکستان

(۴) کرنل اے اے شاہ (ا۔پ)

سر چمن لعل سیتلواد چل بسے

بمبئی ۱۰ دسمبر۔ سر چمن لال سیتلواد ہندوستان کے مشہور لبرل لیڈر آج تیسرے پہر چند روزہ علالت کے بعد چل بسے آپ کی عمر ۸۳ برس تھی۔ آپ شاندار ملکی خدمات کے علاوہ حکومت کے ممتاز عہدوں پر بھی عرصہ دراز تک فائز رہے (ا۔پ)

برطانیہ کیلئے گورکھا فوج کی خدمات

دہلی ۱۰ دسمبر۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج وہ خط و کتابت منکشف کی جو حکومت نیپال اور حکومت برطانیہ کے ساتھ گورکھا فوج کو ملازم رکھنے کے ضمن میں کی گئی تھی (ا۔پ)

پاکستان تقسیم فلسطین کیخلاف عربوں کے دوش بدوش لڑیگا

لاہور ۱۰ دسمبر مغربی پنجاب کے وزیر مالیات مسٹر شوکت حیات خاں نے تقسیم فلسطین کے فیصلہ پر بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ ہر مسلمان کا مقدس فرض ہے۔ کہ اعراب فلسطین کی مدد کرے۔ آپ نے کہا۔ کہ روس اور امریکہ دونوں کا تقسیم کے حق میں رائے دینے کا مطلب یہ ہے۔ کہ دونوں اپنے سامراج کو فلسطین کے ذریعہ سے تقویت پہنچانا چاہتے ہیں۔ اور مسٹر ٹرومین فلسطین کو تقسیم کرانے سے آئندہ الیکشن میں تمام یہودی ووٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور روس تقسیم کے حق میں رائے دے کر ان تمام ملکوں میں اپنا رسوخ بڑھانا چاہتا ہے۔ جو اب تک امریکہ کے زیر اثر تھے۔ آپ نے کہا۔ کہ میرے خیال کے مطابق یہ تقسیم کا فیصلہ غیر قدرتی ہے۔ ناانصافی پر مبنی ہے۔ اور کسی صورت میں بھی دیرپا نہیں ہو سکتا۔

آپ نے بیان دیتے ہوئے مزید کہا۔ کہ اعراب فلسطین وقت آنے پر نہ صرف تمام اسلامی دنیا سے مدد حاصل کرینگے۔ بلکہ تمام ایشیا ان کو مادی اور اخلاقی مدد دینے کے لئے تیار ہوگا۔ اور پاکستان صرف تماشائی ہو کر اس ناانصافی کو نہ دیکھے گا۔

مشرقی بنگال میں کشمیر کی جنگ آزادی سے ہمدردی

ڈھاکہ ۱۰ دسمبر۔ پونچھ اور کشمیر کے جو لوگ مشرقی بنگال میں ہیں۔ انہوں نے آج ایک قرار داد پاس کی۔ جس میں آزاد کشمیر حکومت کو تسلیم کیا گیا ہے۔ شیخ عبداللہ کو غدار اعظم کا خطاب دیا گیا۔ نیز حکومت پاکستان سے شکایت کی گئی ہے۔ کہ اس نے آزاد کشمیر کی کوئی مدد نہیں کی۔ قرار داد میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ لوگ ہندو ڈوگرہ راج کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ پاکستان کے لوگوں کی ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں۔ پاکستان حکومت کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی رعایا کے جذبات کے پیش نظر آزاد کشمیر حکومت کی پوری پوری مدد کرے۔ (ا۔پی۔آئی)

چار وزراء خارجہ کا جرمنی کے متعلق فیصلہ

لندن ۱۰ دسمبر۔ چار وزراء خارجہ نے کل رات بحث و تمحیص کے بعد جرمنی کی اقتصادیات کے متعلق برطانیہ کی ایک تجویز کو منظور کر لیا۔ برطانیہ کی یہ تجویز تھی۔ کہ جرمنی کی درآمد اور برآمد کے متعلق ایک باہمی پروگرام مرتب کیا جائے۔ تجویز میں بہت معمولی تغیر و تبدل کیا گیا اور منظور کر لی گئی۔ مسٹر مولوٹوف نے برطانیہ کی اس تجویز کو بھی منظور کیا۔ کہ جرمنی میں اشیاء کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی جائے۔ (ر۔پ)

پاکستان اور ہندوستان میں مصالحانہ گفتگو

کراچی ۱۰ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں آج بذریعہ ہوائی جہاز لاہور سے کراچی تشریف لائے۔ آپ نے ہوائی اڈے پر پریس کے نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت ہندوستان اور پاکستان کے مابین کشمیر اور جوناگڑھ کے متعلق گفت و شنید نہایت دوستانہ طریق پر ہوئی۔ نتائج کے متعلق کچھ بتانا فی الحال قبل از وقت ہے۔ البتہ اس کا نتیجہ تسلی بخش ضرور ہوگا۔ آپ نے فلسطین کے مسئلہ کے متعلق فرمایا۔ کہ پاکستان کے وفد کے خیالات حکومت پاکستان کے خیالات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ اور ہم کو ان سے سو فیصدی اتفاق ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ میں لاہور دوبارہ جاؤں گا۔ لیکن خاص تاریخ ابھی معین نہیں کی جا سکتی۔ (ا۔پ)

وزیر اعظم پاکستان کی ڈاکٹر شہر یار سے ملاقات

کراچی ۱۰ دسمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خاں نے اپنے دہلی کے قیام میں انڈونیشیا کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر شہر یار سے دوستانہ اور پُر تکلف ملاقات فرمائی۔

پاکستان میں انڈونیشیا کے نمائندے مسٹر آدم کو وزیر اعظم پاکستان عنقریب ملاقات کے لئے دعوت دینے والے ہیں۔ ا۔پ

— حیدر آباد مسٹر نورمن کلف اور ۱۲ انگریزی اخبار نویسوں کا ایک وفد کرسمس کی چھٹیوں میں یہاں حالات کا مطالعہ کے لئے آ رہا ہے (ا۔پی۔آئی)

پاکستان کی سرحد پر حملے

لاہور ۱۰ دسمبر۔ حکومت مغربی پنجاب کے ایک پریس نوٹ کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ باوجود مغربی اور مشرقی پنجاب کے سرحدی گاؤں کے پولیس افسروں کے باہمی دوستانہ معاہدوں کے مشرقی پنجاب کے سکھ پولیس اور فوج کی مدد کے ساتھ برابر پاکستان کی سرحد پر حملے کرتے رہتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ۱۰ دسمبر کو سکھوں کے مسلح گروہ نے مغربی پنجاب کی حفاظتی پولیس پر جھٹیاں والہ کے نزدیک قصور سب ڈویژن میں گولیاں چلائیں۔ جب پولیس نے جواباً گولیاں چلائیں تو وہ بھاگ گئے اسی طرح ضلع سیالکوٹ میں ایک جتھہ نے چھینہ خورد پر حملہ کیا۔ ان میں سے ایک شخص گرفتار کر لیا گیا۔ ہندوستانی طیارے بھی پاکستان کے گاؤں پر پرواز کرتے رہتے ہیں۔ ۷ دسمبر کو دو ہوائی جہازوں نے مولاریاں اور کھینت کھٹو کے ارد گرد بمباری کی اور بھٹیاں گاؤں میں ایک آدمی انکی مشین گن سے زخمی ہوا۔

پریس نوٹ کی خبر ہے۔ کہ ایک گروسری شاپ میں اچانک آگ لگ جانے کی وجہ سے تقریباً دو لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا۔ (ا۔پ)

لاہور کی سرحد پر جلسہ

لاہور ۱۰ دسمبر۔ ضلع لاہور کے ڈپٹی کمشنر نے لاہور کی سرحد کے گاؤں حاسی میں ایک پبلک جلسے کے انعقاد کا اعلان کیا ہے جس میں مسٹر اختر حسین فائنل کمشنر صدارت کے فرائض سر انجام دیں گے۔ (ا۔پ)

عرب لیگ کونسل کا اجلاس

قاہرہ ۸ دسمبر۔ عرب لیگ کی کونسل کے ایک جلسہ میں جو بیروت میں ہوا۔ ایک قرارداد پاس کی گئی۔ کہ فلسطین کی سرحدوں کو شام لبنان اور مصر کی حکومتیں مضبوط کریں کیونکہ وہ ان پر آباد ہیں۔ اور عراق۔ سعودی عربیہ اور یونان کی حکومتوں کو ان کی مدد کرنی چاہیئے۔ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ فلسطین کے عربوں کو مالی اور اخلاقی مدد کیجائے (رائٹر)

کراچی امپروومنٹ ٹرسٹ کا قیام

کراچی ۱۰ دسمبر۔ پاکستان اور سندھ کے موجودہ دار الحکومت میں کراچی امپروومنٹ ٹرسٹ قائم کیا جائے گا۔ اس امپروومنٹ ٹرسٹ کی تشکیل پر بہت زیادہ غور و خوض کیا جا رہا ہے (ا۔پ)

فلسطین کا فیصلہ

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالے

مغربی پنجاب کے بعض ضلعوں کا رقبہ پانچ ہزار چھ سو مربع میل سے بھی زیادہ ہے۔ دو ضلع مل جائیں تو ساڑھے گیارہ ہزار مربع میل کا علاقہ ہو جاتا ہے اس کے مقابلہ میں فلسطین کا علاقہ صرف دس ہزار مربع میل ہے اور آبادی اٹھارہ لاکھ یعنی لاہور کے ضلع سے بھی کم۔ لیکن فلسطین کو رسمی طور پر سات حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تین یہودیوں کی ریاستیں اور تین عربوں کی ریاستیں اور ایک یروشلم کا علاقہ جو شاید تقسیم فلسطین کے صدمیں یو۔ این۔ او کو ملے گا۔ یعنی براہ راست اس کے انتظام میں ہوگا۔ یافہ کی بندرگاہ چونکہ عربوں کو ملی ہے اور اس کا باقی عرب علاقہ سے کوئی تعلق نہیں اس لئے عملاً یہ آٹھ علاقے ہو گئے۔ گویا پنجاب کے دو بڑے ضلعوں سے بھی کم علاقہ کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور تحصیل تحصیل کے برابر ایک علاقہ بنا دیا گیا ہے۔ یہ چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم شدہ علاقے کوئی پائیدار حکومت کس طرح بنا سکتے ہیں۔ اسے صرف یو۔ این۔ او کے تجربہ کار لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ پھر اس ملک کے ذرائع نقل و حرکت۔ سکہ۔ کسٹمز کی قسم کے کئی ادارے بھی اس انجمن کے سپرد کر دئے گئے ہیں جو یو۔ این۔ او بنائیگی اس مجلس کی تشکیل یوں ہوگی کہ تین عرب نمائندے تین یہودی نمائندے اور تین یو۔ این۔ او کے نمائندے گویا دوسرے لفظوں میں یہ پنجاب باؤنڈری کمشن کے مشابہ ایک ادارہ ہوگا۔ تین عرب نمائندے۔ تین یہودی نمائندوں کو بیکار کر دیں گے اور تین یو۔ این۔ او کے نمائندے مزے سے حکومت کریں گے۔ گویا سر ریڈ کلف ایک نئی شکل میں ہندوستان کی بجائے فلسطین کی کرسی صدارت پر براجمان ہو جائیں گے۔ یہ تین آدمی جو یو این او کی طرف سے مقرر ہوں گے۔ لازماً ان میں سے ایک یونائیٹڈ سٹیٹس کا نمائندہ یا اس کے زیر اثر ہوگا اور دوسرا روس کا نمائندہ یا اس کے زیر اثر ہوگا اور تیسرا کوئی خوش قسمت غیر جانبدار ہوگا اگر وہ تیسرا شخص کوئی عقلمند آدمی ہوا اور کسی بیرونی حکومت کا نمائندہ نہ ہوا تو فلسطین کی حکومت اسی کے قبضہ میں ہوگی اور اگر وہ مضبوط طبیعت کا آدمی ہوا اور ساتھ ہی بددیانت بھی ہوا تو پھر اس کی پانچوں گھی میں اور سر کڑاہی میں ہوگا کبھی یہودیوں کی طرف سے اسے تحائف ملینگے کبھی امریکن ڈالر اس کی جیب میں جائے گا۔ غرض یہ عہدہ "بالائی آمدنی" کا بہت بڑا ذریعہ ہوگا۔ لیکن غالب خیال یہ ہے کہ یہ عہدہ کسی نام نہاد غیر جانبدار کے پاس جائیگا۔ اصل میں وہ یا تو یو ایس اے کے زیر اثر ہوگا یا یو ایس ایس۔ آر کے۔ ہمارے نزدیک جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ اس انتظام کی تائید میں اس لئے ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ فلسطین کی تحریک کے چلانے میں امریکن یہودیوں کا بہت سا حصہ ہے اس وجہ سے یہودیوں کے زور پکڑنے پر فلسطین میں یو ایس اے کا دخل سب سے زیادہ رہیگا اس کے برخلاف روس یہ خیال کرتا ہے۔ کہ اس نے مشرقی یورپ سے بھاگنے والے یہودیوں کے پردے میں بہت سے ایجنٹ فلسطین میں آباد کر دئے ہیں۔ اور ان کے علاوہ ایک اچھی خاص کھیپ روسی کارخانوں میں طیار شدہ یہودیوں کی فلسطین میں آنے کے لئے تیار کھڑی ہے۔ اس لئے اسی کا پلہ امریکہ سے بھاری ہوگا۔ روس یہ بھی جانتا ہے کہ یہودی نہ روس کا ہے۔ نہ امریکہ کا۔ وہ تو تجارتی ذہنیت رکھتا ہے اور اپنی طیار کردہ مصنوعات کی طرح خود بھی منڈی کی جنس ہے جو زیادہ قیمت دے وہ اٹھالے امریکہ بوجہ آئینی حکومت ہونے کے قیمت اتنی بڑھا نہیں سکتا۔ ایک تو ملک میں مخالفت کی رو کا خطرہ دوسرے اسے اپنے وعدے پورے کرنے پڑیں گے۔ روس کو یہ مشکل نہیں اس ملک میں مخالفت کی آواز کو ہمیشہ کے لئے خاموش کر دیا گیا ہے۔ اور وعدوں کے توڑنے میں اسے کبھی کوئی تردد نہیں ہوا۔

انگریزوں نے جو پچھلے دنوں فلسطین میں یہود کے داخلہ پر پابندی لگائی تھی اور بلا اجازت آنے والے یہودیوں کو سائپرس میں قید کر دیا تھا۔ تو اس کی وجہ بھی یہی تھی کہ انگریزوں کو یہ معلوم ہو چکا تھا کہ ان یہودیوں میں بہت سے روس کے ایجنٹ ہیں اور مشرقی یورپ کے ستائے ہوئے یہودی نہیں جو وہاں سے بھاگے ہیں۔ بلکہ مغربی یورپ کو ستانے کے لئے وہاں سے بھجوائے گئے ہیں۔

شنی اور سعودی عرب کے نمائندوں نے ہمارے اس خیال کی جو ہم یو این او کے فیصلہ سے پہلے ظاہر کر چکے ہیں تصدیق کر دی ہے۔ اور علی الاعلان اس بات کا اعلان کر دیا ہے کہ روس فلسطین پر اپنا قبضہ جمانا چاہتا ہے۔

انگریز عجیب مشکل میں ہیں وہ ایک طرف تو اس بات کے شاکی ہیں کہ انہیں فلسطین میں با امن حکومت کرنے کا موقعہ نہیں دیا گیا۔ بلکہ امریکن ریشہ دوانیوں کی وجہ سے ہمیشہ وہاں فساد پیدا کیا جاتا رہا ہے۔ دوسری طرف انہیں یہ بھی خطرہ ہے کہ اگر روس نے فلسطین میں قدم جما لئے تو سب سے زیادہ نقصان انگریزوں کو پہنچیگا۔ لیکن ساتھ ہی وہ نہ عربوں سے بگاڑ کرنا چاہتے ہیں۔ نہ یہودیوں سے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک طرف تو وہ جلد جلد فلسطین کے خالی کر دینے کا اعلان کر رہے ہیں۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ وہ تقسیم فلسطین کے فیصلہ پر ناراض ہیں لیکن دوسری طرف وہ یہودیوں کو خوش کرنے کی بھی کوشش میں ہیں۔ اور یہ کام پھر اس دفعہ بھی جنرل سمٹس کے سپرد کیا گیا جو ہمیشہ ہی ایسے موقعہ پر برطانوی گورنمنٹ کے کام آیا کرتا ہے۔ اس سے پہلے کئی نازک مواقع پر جنرل سمٹس سے اہم اعلان کروائے گئے ہیں (اس سوال پر اسوقت بحث کرنے کی ضرورت نہیں کہ کیوں جنرل سمٹس کو ایسے موقع پر چنا جاتا ہے) جنرل سمٹس نے بقول رائٹر کے یہودیوں کو فلسطین کی تقسیم پر مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ ان کی تاریخ میں یہ انقلاب انگیز واقعہ ہے۔ مزید جنرل سمٹس نے یہ بھی کہا کہ بہت سی مشکلوں کے باوجود برطانیہ نے اپنا وعدہ وفاداری کے ساتھ پورا کر دیا ہے۔ گویا برطانوی نمائندہ نے یو این او میں غیر جانبدار رہ کر جو برا اثر یہودیوں کے دل میں پیدا کیا تھا جنرل سمٹس اسے دھونا چاہتے ہیں اور یہودیوں کو یقین دلانا چاہتے ہیں۔ کہ برطانیہ نے جو کچھ کیا تھا۔ یہودیوں کے فائدہ کے لئے کیا تھا۔ برطانوی کامن ویلتھ کے ایک بڑے سیاستدان کی یہ بات شبہ پیدا کرتی ہے کہ برطانوی غیر جانبداری کے پیچھے کچھ اور ارادے اور سکیمیں بھی پوشیدہ تھیں۔ برطانوی غیر جانبداری کے ظاہری معنے یہی تھے کہ برطانیہ فلسطین کی تقسیم کے حق میں نہیں ہے جس تقسیم کے حق میں یہودی ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے تھے اور اس طرح برطانیہ کا یہ فعل یہودیوں کے مفاد کے خلاف تھا۔ عربوں نے بھی برطانیہ کے اس فعل سے یہی نتیجہ نکالا تمام عرب ڈیلیگیشن اس بات سے خوش ہوئے اور انہوں نے اسبات کا کئی مجالس اور کئی مواقع پر اظہار کیا کہ کم سے کم اس موقعہ پر برطانیہ نے عربوں کیساتھ بیوفائی نہیں کی۔ لیکن جنرل سمٹس کہتے ہیں کہ جو کچھ برطانیہ نے کیا ہے یہودیوں کے فائدے کیلئے کیا ہے اور باوجود مخالفتوں کے کیا ہے جو کچھ ظاہر ہے وہ تو یہی ہے کہ برطانیہ نے گذشتہ چند سالوں میں امریکہ کی مخالفت کے باوجود یہودیوں کو فلسطین میں کثرت سے آباد نہیں ہونے دیا اور اس فعل کو گو عربوں کی تائید میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن یہودیوں کی تائید بھی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

پس یقیناً جنرل سمٹس کا اشارہ اسبات کی طرف نہیں تھا۔ پھر وہ کس بات کی طرف تھا؟ کیا کسی ایسے معاہدہ کی طرف جو ابھی دنیا پر ظاہر نہیں ہوا۔ تازہ خبروں سے ایک اشارہ اسبات کی طرف ملتا ہے اور وہ یہ خبر دی گئی ہے کہ انگریزی فوجیں پندرہ دسمبر تک بعض عرب اور یہودی علاقوں سے نکل جائنگی وہ یہودی علاقے جن سے انگریزی فوجیں نکل جائنگی انکے نام ظاہر کر دئے گئے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ تل ابیب رامات گان اور پتاح تکوا (عربی تلفظ ہیں بیت التقویٰ) لیکن عرب علاقے جن کو برطانوی فوجیں چھوڑنا چاہتی ہیں۔ ان کے نام ظاہر نہیں کئے گئے۔

قیاس کہا گیا ہے کہ یافہ۔ نبلوس اور غزا خالی کئے جائینگے یہودی مخفی فوجیں دیر سے تیار ہیں۔ لیکن عرب فوجیں اب تیار ہو رہی ہیں اور عربوں کو کسی بندرگاہ کا ملجانا ان کی طاقت کو بڑھانے کا موجب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ عرب سمندر کی طرف سے نہیں آ رہے لیکن یہودی سمندر کی طرف سے آ رہے ہیں۔ پس قبل از وقت ان علاقوں کو چھوڑ دینے کے یہ معنے ہونگے کہ یہودی زیادہ سے زیادہ تعداد میں اور یہودیوں کو اپنے علاقہ میں داخل کر سکیں اور اپنی طاقت کو مضبوط کر سکیں۔ پس تل ابیب کا چھوڑ دینا یہودیوں کیلئے فوجی طاقت کے بڑھانے کا ذریعہ ہے۔ لیکن یافہ کا چھوڑ دینا صرف عربوں کی تجارت کو فائدہ پہنچا سکتا ہے جو اسوقت نہ ہونے کے برابر ہے اور کہیں سالہا سال بعد جاکر عربوں کیلئے اہمیت اختیار کر سکتا ہے۔ پس اس سکیم میں یقیناً یہودیوں کا فائدہ ہے اور عربوں کا نقصان اور ممکن ہے جنرل سمٹس کا اشارہ اسی واقعہ کی طرف ہو

بہر حال فلسطین کا معاملہ اسلامی دنیا کیلئے ایک نہایت ہی اہم معاملہ ہے ایک ہی وقت میں پاکستان انڈونیشیا اور فلسطین کی مصیبتیں مسلمانوں کیلئے نہایت ہی تشویشناک صورت پیدا کر رہی ہے۔ ہمیں ان سب مشکلات پر ٹھنڈے دل سے غور کرکے کوئی ایسا راہ نکالنا ہے جو آئندہ اسلام کی تقویت کا موجب ہو اور ہمیں اسوقت اپنے ذہنوں کو دوسری چھوٹی سیاسی باتوں میں پھنسا کر مشوش نہیں کرنا چاہیئے فلسطین کا معاملہ ایک الٰہی تدبیر کا نتیجہ ہے اور قرآن کریم احادیث اور [۴]

[۴] بائبل میں ان تازہ پیدا ہونے والے واقعات کی خبر پہلے سے موجود ہیں۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ کسی اگلے مضمون میں ان پیشگوئیوں کو بیان کروں گا۔ جو فلسطین کے موجودہ حالات کے متعلق آسمانی کتب میں بیان ہوئی ہیں۔ وما توفیقی الا باللہ العظیم

روزنامہ الفضل لاہور
۱۱ دسمبر ۱۹۴۷ء

تجارت

جن دنوں روس میں یہودیوں پر ظلم توڑے جا رہے تھے۔ ایک انگریزی اخبار کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ وہ روس کے ایک بڑے شہر میں تھا۔ جہاں روسی عیسائیوں نے یہودیوں کے علاقہ کو بالکل تباہ کر دیا تھا۔ اور ان کے مکان اور دوکانیں لوٹ لی تھیں۔ اور ان کو گرا کر زمین سے ہموار کر دیا تھا۔ نامہ نگار کا بیان ہے کہ تباہی کے دوسرے دن وہ اس علاقہ سے گزر رہا تھا۔ کہ اس نے دیکھا کہ ایک بڈھا یہودی اپنی تباہ شدہ دوکان کے سامنے سگریٹوں کے چند بکس لے کر نہائت بے فکری کے ساتھ بیٹھا بیچ رہا ہے۔ گویا اس کے خیال میں اس کا کوئی نقصان ہوا ہی نہیں۔ دوسرے دن دیکھا کہ پہلے سے زیادہ مال ہے۔ تیسرے اور چوتھے دن مال اور بھی زیادہ ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ دو ہفتہ میں دیکھا کہ سگریٹوں کا ایک اچھا خاصا سٹال بن گیا ہے۔ اس پر نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ ایسی قوم کو تباہ کرنا آسان نہیں۔

جب مکہ والوں کے ظلم سے بھاگ کر مسلمانوں نے مدینہ میں ہجرت کی۔ تو ان کے پاس کچھ بھی نہ تھا۔ سب کچھ مکہ میں چھوڑ آئے تھے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کی خستہ حالی کے پیش نظر انصار سے کہا کہ تم میں سے ہر ایک ایک ایک مہاجر کو اپنا بھائی بنا لے۔ اس پر مدینہ والوں نے جو سلوک اپنے مہاجر بھائیوں سے کیا۔ وہ انسانی تاریخ میں ایک یادگار ہے۔ انہوں نے اپنا نصف مال اپنے نئے بھائیوں کو خوشی سے بانٹ دیا۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف کو بھی ایک انصاری کا بھائی بنا دیا گیا۔ جب وہ ان کو گھر لے جا کر اپنا مال بانٹ کر دینے لگا۔ تو آپ نے کہا مجھے ذرا بازار کا راستہ تو بتا دو۔ چنانچہ وہ بازار چلے گئے۔ اور خرید و فروخت میں اتنے پیسے کما لئے کہ ان کو اپنے اس نئے بھائی کی مدد کی ضرورت ہی پیش نہ آئی۔ جب آپ فوت ہوئے۔ تو کئی کروڑ کی جائداد آپ نے پیچھے چھوڑی۔ حالانکہ آپ نے اپنی زندگی میں کروڑوں روپیہ خیرات کی تھا۔

بے شک اسلام نے اہل عرب میں ایک نئی روح پھونک دی تھی۔ اور ان کی فوری ترقی کا راز بہت کچھ اس مذہبی ولولہ اور جوش میں ہی تھا۔ جو اس زندگی بخش تعلیم نے ان کے دل و دماغ میں پیدا کر دیا تھا۔ مگر اس ترقی کی ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی۔ کہ ان کو تجارت کا شوق تھا۔ اور تجارت کے لئے وہ ملک ملک اور دیس دیس گھومنے کے عادی تھے۔ بعض کوتاہ بین غیر اقوام اور مسلمان بھی اب یہی سمجھتے ہیں۔ کہ عربوں نے صرف فوجی طاقت سے دنیا کو فتح کیا تھا۔ یہ ایک بڑا غلط خیال ہے۔ اور اسلامی تاریخ سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔

دنیا میں اسلام پھیلانے کا حقیقی کام جہاں ایک طرف مسلمان صلحاء اور علماء نے کیا تو دوسری طرف یہ کام ان عرب تاجروں نے کیا تھا۔ جو اس وقت کی معلومہ دنیا میں چاروں طرف پھیل گئے تھے۔ اندرون افریقہ۔ جزائر شرق الہند۔ اور ہندوستان کے سواحل پر کبھی کسی مسلمان بادشاہ یا اس کی فوج کو پہنچنا نصیب نہیں ہوا۔ ان علاقوں میں جتنے مسلمان آپ کو نظر آتے ہیں۔ یا تو یہ ان عربوں کی اولاد ہیں جو تجارت کے لئے یہاں آئے تھے۔ اور یہیں رہ پڑے تھے۔ یا ان لوگوں کی اولاد ہیں۔ جو ان تاجروں کی تبلیغ سے مسلمان ہو گئے تھے۔ ملایا میں انڈونیشیا اور ہندوستان کے طویل مشرقی اور مغربی سواحل پر کسی مسلمان بادشاہ کا اقتدار قائم نہیں ہوا۔ لیکن ان علاقوں میں اب تقریباً پچاس فیصدی آبادی مسلمانوں کی ہے۔ یہ سب کچھ مسلمان تاجروں کا ہی کام ہے۔ باقی ہندوستان میں چونکہ اسلامی سلطنتیں قائم ہو گئی تھیں خیال ہو سکتا ہے کہ یہاں حکومت کی وجہ سے اسلام پھیلا ہو گا۔ لیکن یہ بھی درست نہیں جہاں تک ان حکومتوں کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے۔ کسی ہندوستان کے مسلمان بادشاہ نے تبلیغ اسلام میں دلچسپی نہیں لی۔ اس کی وجوہات خواہ کچھ بھی ہوں۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ یہاں بھی اسلام پھیلانے میں مسلمان تاجروں ہی نے زیادہ حصہ لیا ہے۔ اور اسلامی حکومتوں کے قائم ہونے سے بہت پہلے مسلمان تاجروں کے قافلے یہاں آنے شروع ہو گئے تھے۔

یہ تو مسلمان تاجروں کا حال ہے خود یورپین اقوام بھی تجارت ہی کے شوق کی وجہ سے تمام دنیا پر پھیلی ہیں۔ اگرچہ یورپ میں یہ بیداری بھی مسلمان تاجروں ہی کی تجارتی جدوجہد کی وجہ سے پیدا ہوئی تھی۔ لیکن آہستہ آہستہ ان تازہ دم قوموں نے مسلمانوں کو مشرقی منڈیوں سے نکال باہر کیا۔ اور خود ان پر چھا گئے۔ اور نوبت یہاں تک پہونچی۔ کہ ایک معمولی انگریز تجارتی کمپنی نے ہندوستان میں مسلمانوں کی سلطنت کا تختہ الٹ دیا۔ اور خود تمام سیاہ و سفید کی مالک بن گئی۔ اور انگلستان کی شان و شوکت کو چار چاند لگا دیئے

بے شک تلوار سے بھی اور قلم سے بھی دنیا میں بڑے بڑے انقلابات ہوئے ہیں۔ لیکن تھوڑے سے غور سے معلوم ہو گا۔ کہ دنیا کی تاریخ بدلنے والے انقلابات اکثر تجارت پیشہ اقوام کی سعی کا نتیجہ ہیں۔

آپ نے شائد کبھی غور نہیں کیا۔ آپ دیکھ سکتے ہیں۔ کہ آج جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہے۔ اس کے پیچھے بھی تجارت ہی کی قوتیں کام کر رہی ہیں۔ امریکہ۔ روس۔ برطانیہ سب اپنی اپنی تجارت کے فروغ کے لئے ہلاکت کے نئے نئے سامان ایجاد کر رہی ہیں۔ اور یہ صرف نئی تجارتی منڈیوں کے حصول اور حاصل شدہ منڈیوں کے قیام اور مضبوطی کا خیال ہی ہے جو ان حریص قوموں کو دنیا کا امن درہم برہم کرنے پر اکسا رہا ہے۔ اگرچہ یہ افسوسناک حالت ہے۔ اور ان قوموں کی حرص و ہوا حد اعتدال سے بڑھ گئی ہے۔ لیکن دنیا کا کوئی نیک کام ایسا نہیں۔ کہ جب وہ حد اعتدال سے بڑھ جاتا ہے۔ تو برائی نہیں بن جاتا۔ اس لئے گو آج تجارتی فوقیت حاصل کرنے کے جذبہ نے ان قوموں کو اندھا کر دیا ہے۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تجارت ایک ایسی طاقت ہے کہ اگر اس کا استعمال اعتدال کے ساتھ ہو۔ تو یہ قوموں کو بام عروج پر پہونچانے کا سب سے مؤثر اور نتیجہ خیز ذریعہ ہے۔

بے شک یورپ نے اس وقت تجارت کو ایک شیطانی کل بنا دیا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ تجارت فی نفسہ بری چیز ہے۔ آج کل بہت سی ایسی باتیں تجارت میں داخل کر دی گئی ہیں۔ جو حقیقت میں تجارت نہیں۔ سود خواری سٹہ بازی اور اسی قسم کے بعض اور ناجائز ذرائع زر اندوزی بھی تجارت سمجھے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے حقیقی تجارت بھی گندی ہو گئی ہے۔ اور اس کے وہ نتائج بر آمد ہو رہے ہیں۔ جو ہم مغربی حرص و ہوا کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے اسی وجہ سے ربوا کو حرام اور تجارت کو حلال بتایا ہے۔

اگرچہ تجارت واقعی ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ لیکن نیکی کی طاقت یہ اسی وقت بن سکتی ہے۔ جب اس کو ان تمام ناجائز ذرائع آمدنی سے پاک کر دیا جائے۔ جو مغرب اور باطل پرستوں نے اس میں داخل کر دیئے ہیں۔ افسوس ہے کہ مسلمانوں نے تجارت کو چھوڑ دیا۔ اور جہاں ان کا یہ کام ہونا چاہیئے تھا۔ کہ وہ اسلامی اصولوں کے مطابق دنیا میں تجارتی کاروبار کا نمونہ پیش کرتے۔ انہوں نے تجارت ہی کو بالکل خیرباد کہہ دیا۔ مسلمانوں کے شہنشاہی دور نے سب سے زیادہ نقصان جو مسلمانوں کو پہنچایا ہے وہ یہی ہے۔ کہ تجارت سے بالکل غافل کر دیا۔ اور مسلمان ممالک کی منڈیوں پر بھی غیر اقوام قابض ہو گئیں۔ اور مسلمان موجودہ شمالی نکبت کی زنجیروں میں جکڑے گئے۔

کنٹرول

گاندھی جی نے اپنے ایک بعد از پرارتھنائی پیغام میں گزشتہ پیر کو لکھا ہے کہ "چینی پر سے کنٹرول ہٹا لیا گیا ہے۔ اور اناج۔ دالوں اور کپڑے پر سے بھی جلد کنٹرول ہٹا لیا جائے گا۔ کنٹرول ہٹا لینے کا یہ مطلب نہیں کہ قیمتیں ایک ہی چھلانگ میں گرا دی جائیں۔ بلکہ یہ اس لئے کیا گیا ہے۔ کہ قیمتیں اپنے معمول پر آ جائیں۔ کنٹرول بہر حال اور بہر وقت برا ہے۔ اس ملک میں تو اور بھی برا ہے۔ کیونکہ ہماری کثیر آبادی ایک وسیع ملک میں پھیلی ہوئی ہے۔ جس کا طول انیس سو میل اور عرض پندرہ سو میل ہے پہلے تقسیم ملک کو نظر انداز کر دیا ہے۔

"ہماری قوم فوجی قسم کی نہیں ہے۔ اور ہم اپنی خوراک خود پیدا کرتے ہیں۔ یا کر سکتے ہیں۔ جب کنٹرول ہٹ جائے گا۔ تو قوم آزادی کی سانس لینے لگے گی۔ بے شک اس کو غلطیاں کرنے کا بھی حق ہو گا۔ غلطیاں کرنے اور ان کو درست کرنے کا قدیم طریقہ ترقی ہی صحیح طریقہ ہے۔ ایک اعلےٰ درجہ کی حکومت کا کام یہ ہے کہ وہ قوم کو نقصانات، خراب موسم اور دوسری روکوں کے بالمقابل زندگی بسر کرنا سکھائے۔ اور اپنی اجتماعی طاقت سے ان برائیوں کا انسداد کرے۔"

کنٹرول کے متعلق گاندھی جی کے پیغام میں جو کچھ کہا گیا ہے۔ ایسی چیز ہے کہ ہمارے خیال میں پاکستان حکومت کو بھی اس کے متعلق غور کرنا چاہیئے۔ درحقیقت کنٹرول نے ہمارے ملک کو اتنا فائدہ نہیں پہنچایا۔ جتنا نقصان کیا ہے کنٹرول نے حریص لوگوں کی حرص کو اور بھی بڑھا دیا ہے۔ اور بلیک مارکیٹ کنٹرول ہی کی اکلوتی بیٹی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ پاکستان حکومت بھی اس طرف توجہ کرے گی۔ اور جتنی جلدی ہو سکے۔ لوگوں کو اس مصیبت سے رہائی دلائے گی۔

دُنیا کے کناروں تک

ماہوار رپورٹ سیرالیون مشن ماہ ستمبر ۴۷ء

آٹھ کس داخل احمدیت ہوئے

(از مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن)

دورے

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر (مگبورکا) نے دو دورے کئے۔ ایک تو تربیتی تھا جو دو روز کیلئے ماٹوٹوکا میں کیا اور جماعت کو چندوں کی ادائیگی اور نماز باجماعت کی تلقین کی دوسرا تبلیغی دورہ میکالی میں کیا اور بیس روز میں ختم ہوا وہاں وہ تعلیم یافتہ طبقہ سے ملے اور پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے دوست ہر اتوار کو بیس بیس کی پارٹی میں آتے اور ان کو تبلیغی لیکچر دیتے رہے۔ مسجد میں بھی وعظ اور تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کا "مسکالی" کے لوگوں پر اچھا اثر ہوا۔ وہاں ایک عیسائی دوست احمدیت کے قریب تر ہیں۔ مکرم مولوی عبدالحق صاحب نے (فری ٹاؤن) کے مختلف حصوں میں پیغام احمدیت پہنچایا۔ اور اسی طرح مبلغ روکوپر اور مبلغ باب داد نے اپنے حلقہ کے احباب میں تبلیغ کی۔ مکرم امیر صاحب سیرالیون دو دفعہ معائنہ کے لئے مگبورکا گئے جہاں سکول کا معائنہ کیا اور جماعت کی تربیت میں کوشاں رہے۔ مبلغین نے تقریباً ۳۰۰ میل کا سفر کیا۔ جس میں سے ۲۵۶ میل بذریعہ لاری طے کیا۔

تعلیم و تربیت

ہر جگہ مبلغین کوشش کرتے رہے۔ کہ احباب شریعت کے قوانین کا پورا پورا احترام کریں۔ اس کی اہمیت بتلائی گئی۔ سستوں کو بیدار کیا گیا اور نمازوں میں غیر حاضر رہنے والوں کے متعلق ضروری قدم اٹھائے گئے۔ اس سلسلہ میں روزانہ درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ چنانچہ بو میں قرآن مجید کا درس۔ مگبورکا میں صبح و شام قرآن مجید اور بخاری، روکوپر میں قرآن مجید اور بخاری، فری ٹاؤن میں قرآن مجید کا بصورت وعظ درس، اور باجے بو میں صبح و شام قرآن مجید اور "ٹیچنگز آف مسیح موعود" کے درس باقاعدہ ہوتے رہے۔ جماعت کے مناسب حال اور موقعہ و محل کے مطابق وعظ و نصیحت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ہر جگہ ہفتہ وار اجلاس منعقد کئے گئے۔ جس میں احباب نے تقریریں کیں۔ یہ اجلاس تربیتی اور تبلیغی ہوتے ہیں جن میں مذہبی امور سے واقفیت کرائی جاتی ہے۔ ہر مشن میں مبلغین حتی الوسع وشش مختلف مقامی احباب کو قرآن مجید، یسرنا القرآن، عربی اور انگریزی وغیرہ پڑھاتے رہے

تبلیغ و تبشیر

مبلغین نے ۵۴۳ افراد کو پیغام احمدیت پہنچایا۔ ۳۰ احباب کو بذریعہ دعوت تبلیغ کی گئی۔ شامی تاجروں کو بھی تبلیغ کی گئی۔ اور مشنوں میں آنے والے زائرین سے بھی مختلف امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ ۲ لوکل مبلغین بھی باقاعدہ تبلیغ و تبشیر میں منہمک رہے۔ ایک نے ساٹھ میل سفر کیا اور دو جماعتوں کا دورہ کیا اور ان کو ہوشیار کیا

تنظیم

جماعتی نظام کو ہر جگہ مضبوط کیا جا رہا ہے۔ جماعتوں کی لسٹیں تیار کی جا رہی ہیں۔ اور انتخاب بھی کرائے جا رہے ہیں۔ چندہ ماہوار اور تحریک جدید کے چندہ کی تقریباً ہر دوسرے تیسرے روز یاددہانی کرائی گئی اور لیکچرز کے ذریعے بھی ان کی اہمیت واضح کی گئی اور تحریک جدید کے چندہ کی وصولی بھی کی گئی۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے مٹولٹوکا اور مگبورکا کے دورے کے دوران میں جماعتوں کی تنظیم میں حصہ لیا تقریباً ہر روز وعظ و نصیحت کرتے رہے اور دو جماعتی جھگڑوں کا فیصلہ کیا

زکوٰۃ

کے متعلق امسال کوشش کی جا رہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ وصولی ہو۔ اس مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جماعتوں پر اس کی اہمیت واضح کی جا رہی ہے۔ اور لوگوں کو تیار کیا جا رہا ہے

قادیان دارالامان سے آمدہ اخبار احباب تک پہنچائی جاتی رہیں۔ اس عرصہ میں مگبورکا اور ستوتوکا کی جماعتوں نے قربانی بھی دی۔ دعا کی خاص تحریک کی گئی۔ اور ہر سوموار اور جمعرات کو روزے رکھے جا رہے ہیں۔ خاص دعاؤں کے لئے مسجدوں میں جمع ہو کر اجتماعی دعائیں بھی کی گئیں۔ مرکز کی اہمیت اور اطاعت و قربانی کے مسائل پر تقریباً روزانہ روشنی ڈالی گئی اور احساس کرایا گیا۔ کہ مرکز کے لئے ہم نے ہر قربانی کرنی ہے وغیرہ اور حفاظت مرکز کے متعلق لیکچر دیئے گئے۔

پبلک لیکچرز

اس ماہ میں ۵ پبلک لیکچرز دیئے گئے۔ حاضرین کی مجموعی تعداد ۲۷۰ سے زائد تھی۔ یہ لیکچر۔ باجے مگبورکا اور روکوپر کے مشنوں کے زیر اہتمام ہوئے۔

سکولز

مگبورکا احمدیہ سکول میں لوکل مینجر صاحب نے طلباء کی تعداد کو ۵۴ سے ۶۳ تک پہنچایا اور اساتذہ کو تعلیم کے بارے میں ہدایات دیں اور سکول کی نگرانی کرتے رہے۔ نیز سکول کے بارہ میں مرکز سے آمدہ ہدایات پر عمل کرایا۔ سکول کی صفائی اور مشن کی صفائی بھی کرواتے رہے روکوپر احمدیہ سکول میں لوکل مینجر صاحب روزانہ ۲ گھنٹے سکول کی نگرانی کے لئے دیتے رہے۔ طلباء کو کتب مہیا کی گئیں۔ نیز Hand work کے لئے سامان خریدا گیا "بو" اور "مگبورکا" سکولز کا معائنہ جناب جنرل مینجر صاحب نے کیا۔ اور Equipment سامان مہیا کیا۔ اور "بو" میں ایجوکیشن آفیسر کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی مینیجرز میٹنگ میں حصہ لیا۔ جس کی کارروائی ٹیچروں تک پہنچائی روکوپر سکول میں ہر قسم کا ضروری سامان لوکل مینجر صاحب مہیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور سکول کے لئے بنے ہوئے حصہ میں بھرتی ڈلوانی شروع کی ہے اور دیگر انتظام کئے۔ غرضیکہ سکولوں کو محکمہ تعلیم کے سٹینڈرڈ پر لانے کی کوشش جاری ہے۔ اور مبلغین اس مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے ہر قسم کی تگ و دو کر رہے ہیں۔ ٹیچروں کو امتحان سہ ماہی کتب سلسلہ کے لئے بھی تیار کیا جا رہا ہے

خط و کتابت

عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۲۲۰ خطوط لکھے (آفیشل وغیرہ آفیشل) اور تین عدد تبلیغی خطوط لکھے گئے۔

مضامین

مکرم امیر صاحب نے دو مضامین برائے اشاعت بھجوائے۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے ایک عیسائی کے ایک مضمون کا رد لکھا۔ جس میں اس نے لکھا ہے کہ عیسائی مذہب ہی افریقہ کیلئے اچھا ہے نہ کہ اسلام

مبلغ انچارج صاحب نے دو تاریں انڈیا دیں۔ گورنر سیرالیون کو قادیان کے متعلق خط لکھا۔ جس میں درخواست کی۔ کہ قادیان کی حفاظت کے سلسلہ میں گورنر جنرل انڈیا کو تار دیں۔ نیز قادیان کے متعلق ہند سے اخبار حاصل کریں۔ جس کے جواب میں لکھا گیا کہ تار دی گئی ہے۔ نیز گورنر صاحب سیرالیون اور دیگر بڑے عہدے داروں اور معزز طبقہ کو ایک ایک تبلیغی خط کے ساتھ "اسلام کا اقتصادی نظام" بطور تحفہ بھجوایا گیا "باجے بو" میں تین جماعتوں کے نمائندے بعض لوکل مبلغ آئے۔ ان سے جماعتوں کے حالات دریافت کر کے ضروری ہدایات دیں۔ اور تبلیغ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ یہاں مختلف اوقات میں تین کس مشن ہاؤس میں ملنے آئے۔ ان کا اچھی طرح استقبال کیا۔ اور خاطر تواضع کی اور تبلیغ کی گئی۔ بعض چیفس سے باجے بو میں آمد پر ملاقات کی۔ اور احمدیت کے آنے کی غرض و غایت بتائی وغیرہ۔ ایک چیف کی دعوت کی۔ روکوپر میں چار کس اور فری ٹاؤن میں ۲۵ کس مشن میں آئے۔ ان کی خاطر تواضع کی گئی۔ اور پیغام حق پہنچایا گیا "بو" میں چار انگریز اور تین افریقن سکول اور مشن ہاؤس دیکھنے آئے۔ ان کو مشن و سکول دکھایا اور سلسلہ کے متعلق ضروری واقفیت بہم پہنچائی

نومبائعین

الحمد للہ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ۸ کس داخل سلسلہ ہوئے۔ دو کس فری ٹاؤن میں اور باقی باجے بو سرکٹ میں۔ اللّٰھم

احباب کرام نومبائعین کی ترقی ایمان و اخلاص و استقلال کے لئے دعا فرماویں۔ نیز سیرالیون مشن جو مالی تنگی میں مبتلا ہے۔ کے لئے کشائش کی دعا فرماویں۔

تحریک جدید کے مالی جہاد کا ۲۸ر نومبر کا خطبہ جماعتوں کو بھیجا جا رہا ہے

تحریک جدید کے مالی جہاد کے مطالبہ کا ۲۸ر نومبر کا خطبہ اور اس کے ساتھ دفتر اول اور دفتر دوم کا فارم دفتر وکیل المال تحریک جدید سے جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کی خدمت میں بھیجا جا رہا ہے۔

(۱) امیر جماعت یا سکرٹری مال کو چاہیئے کہ اپنی جماعت کے ہر احمدی مرد۔ عورت اور بچے کو جمع کر کے یہ خطبہ سنائے اور اس طرح تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت ذہن نشین کرے تا جماعت کا ہر فرد تحریک جدید کے مالی جہاد میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنیوالا ہو۔

(۲) خطبہ سنانے اور ضرورت کا احساس دلانے کے بعد احباب سے جو احباب اسی وقت وعدہ لکھوا دیں۔ ان کے نام درج کر وعدہ لکھ لیں۔ اور پھر باقی احباب سے نماز کے وقت مسجد میں یا ان کے گھروں پر پہنچ کر تحریک جدید کا وعدہ لے لیں۔

(۳) تحریک جدید کے متعلق اگر کوئی امور کسی دوست کو قابل دریافت ہوں تو وہ وکیل المال تحریک جدید لاہور کو لکھیں۔ (باقی)

تحریک جدید کے وعدے

ارسال فرماتے ہوئے بعض احباب اپنے سابقہ اور موجودہ پتہ نہیں لکھتے۔ اس لئے ایسے احباب کو نہ حضور کی منظوری سے اطلاع دی جاسکتی ہے۔ اور نہ ان کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات۔ اس خصوص میں بھیجے جاسکتے ہیں۔ چند دنوں کے بعد ان کو منظوری نہ پہونچنے کی شکایت پیدا ہوگی۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر وہ شخص ہندوستان یا مشرقی پنجاب سے آیا ہے اپنا سابقہ اور موجودہ پتہ حضور کی خدمت میں وعدہ ارسال کرتے وقت یا اس دفتر میں بھیجتے ہوئے ضرور لکھے تا انہیں جواب دیا جاسکے۔ اور حضور کے ارشادات سے مستفیض کیا جاسکے۔ ورنہ ان کی شکایت درست نہ ہوگی۔ اس وقت تین خط پڑے ہیں جن کا بوجہ عدم پتہ جواب نہیں دیا جا رہا۔ (فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

مہاجرین کے متعلق اطلاعات

(۱) میرے والد محترم شیخ ظفر حسن صاحب امیر جماعت احمدیہ سامانہ ریاست پٹیالہ جس جگہ اور جس حالت میں ہوں جلد از جلد خاکسار کو حسب ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔ خاکسار انوار احمد کلرک حوالدار از ملٹری ہسپتال کراچی (۲) میرے بھائی محمد عبدالسمیع صاحب محلہ دار الانوار قادیان میں معہ اہل و عیال مقیم تھے۔ ان کے متعلق ابھی تک کچھ علم نہیں کہ کہاں ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان کے متعلق علم ہو۔ تو وہ براہ کرم ضرور اطلاع دیں۔ محمد عبدالصمد از امروہہ ضلع گورداسپور

کیا آپ جانتے ہیں؟

(۱) ہر روز ہائیڈ پارک کارنر سے ۸۰ ہزار موٹر گاڑیاں گذرتی ہیں۔
(۲) دوسرے سیاروں کی نسبت مریخ زمین سے زیادہ نزدیک ہے
(۳) انسانی پنجر میں دو سو الگ الگ ہڈیاں ہوتی ہیں۔
(۴) رڈیارڈ کپلنگ بمبئی میں پیدا ہوا تھا۔

لنڈن کے لئے تین ہزار نئی بسیں

لنڈن — لنڈن کے لئے تین ہزار نئی بسیں تیار کرائی جا رہی ہیں۔ ان نئی بسوں میں سے اتنی بسیں تیار ہو چکی ہیں۔ بڑے دنوں تک مزید اسی بسیں تیار ہو جائینگی۔ (ب اس)

چھپائی کی نئی مشین

لنڈن — ایک مقامی فرم نے چھپائی کی ایک نئی مشین ایجاد کی ہے۔ اس مشین سے نہ صرف کاغذ بلکہ گتے اور دھات پر بھی چھپائی کی جاسکتی ہے۔ اس مشین کا نام "مارک ماسٹر" ہے۔ (ب اس)

برطانیہ میں فولاد کی تیاری

لنڈن (ہوائی ڈاک سے) برطانیہ میں فولاد کی تیاری کی اوسط بڑھ رہی ہے ستمبر کے مہینے میں سالانہ اوسط کے لحاظ سے فولاد سازی کا ریکارڈ بہت زیادہ تھا۔ حکومت کی طرف سے یہ پروگرام تیار کیا گیا تھا کہ ۱۹۴۷ء میں ایک کروڑ پچیس لاکھ ٹن فولاد تیار کیا جائے گا۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ سال کے اختتام تک اسی مقدار میں فولاد تیار ہو سکے گا۔ (ب اس)

چودھری دوست محمد خان کہاں ہیں؟

چودھری دوست محمد خان صاحب ایم۔ اے۔ بی ٹی ہیڈ ماسٹر انکی اہلیہ اور بچے موضع بروٹی متصل ہوشیارپور کے رہنے والے تھے ٹانڈہ ہائی سکول میں ملازم تھے فسادات کے دوران میں مفقود الخبر ہیں۔ اگر کسی کو انکا علم ہو تو اس پتہ پر اطلاع دیں۔ غلام حسین احمدی

پرسین مینوفیکچرنگ کمپنی آف قادیان

ایک نہایت ضروری اعلان

احباب کرام کو معلوم ہے کہ ہم پرسین کمپنی کو وسیع پیمانے پر چلانے کے لئے کوشاں تھے اور اسے لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں مفید بنانا چاہتے تھے۔ کہ اسی دوران میں ہم قادیان سے پاکستان آنے پر مجبور کر دیئے گئے۔ اب ہم یہاں پاکستان میں دوبارہ کام شروع کرنے کا انتظام کر رہے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اپنے کام کے لئے ہمیں کافی مشینری مل جائے گی کچھ جدید مشینری اور انجینئرنگ مشورہ جات و دیگر انتظامات کے لئے میں خود انگلستان پہنچ گیا ہوں۔ اسلئے ان جملہ احباب کو جنہوں نے حصص ریزرو کرانے کی درخواست بھجوائی تھی مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ فوراً ۵ روپے فی حصہ کے حساب سے اپنے حصہ جات کی رقوم پرسین مینوفیکچرنگ کمپنی آف قادیان کے حساب میں محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے پاس جمع کرادیں۔ جن احباب نے یہ پانچ روپیہ فی حصہ نہ بھجوایا۔ انکے ریزرو حصہ جات منسوخ شمار کئے جائینگے۔ براہ کرم محاسب میں رقم بھیجتے وقت دفتر کو بھی مطلع فرمائیں۔ تاکہ ریکارڈ میں سہولت رہے۔

(صاحبزادہ حضرت) مرزا شریف احمد پریذیڈنٹ پرسین مینوفیکچرنگ کمپنی آف قادیان
جودھامل بلڈنگ لاہور

برہمن بڑیہ میں آل بنگال احمدیہ کانفرنس کا انعقاد

مجلس استقبالیہ کی تشکیل

آل بنگال احمدیہ کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے صدر کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مورخہ ۲۵ اور ۲۶ دسمبر ۱۹۴۷ء کو برہمن بڑیہ ضلع ٹپرا میں آل بنگال احمدیہ کانفرنس منعقد ہوگی انشاءاللہ۔ امید ہے کہ مغربی اور مشرقی بنگال کے علاوہ آسام، ریاست تری پورہ اور پنجاب کے بھی نمائندگان کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے تشریف لائیں گے

اس سلسلہ میں جملہ مہمانوں کی رہائش اور دیگر انتظامات کرنے کے لئے ایک ایک مجلس استقبالیہ مقرر کر دی گئی ہے۔

فرانس میں ہڑتال ختم کر دی گئی

پیرس ۱۰ دسمبر۔ گزشتہ تین ماہ سے جو ہڑتال فرانس کے طول و عرض میں جاری تھی۔ آج وہ ختم کر دی گئی ہے۔ بعض اوقات اس ہڑتال میں بیس لاکھ سے بھی زیادہ اشخاص شامل رہے ہیں۔

سرحد میں مکئی پر سے کنٹرول اٹھا لیا گیا

پشاور ۱۰ دسمبر۔ حکومت سرحد نے مکئی پر سے کنٹرول اٹھا لیا ہے۔ اب صوبے میں مکئی اور مکئی کے آٹے کو بیچنے اور خریدنے پر کوئی پابندی نہیں رہی۔

حیدر آباد میں کنٹرول جاری رہیگا

حیدر آباد ۹ دسمبر۔ حکومت حیدر آباد نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جب تک ریاست میں اناج کی اتنی مقدار نہیں۔ کہ ہر شخص کو اناج بآسانی ملجائے حکومت موجودہ کنٹرول کو جاری رکھے گی۔ (ا۔ پ)

تین اردو اخبارات کے خلاف اقدام

لکھنؤ ۱۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت یو۔پی تین مقامی اخبارات سے کشمیر کے متعلق قابل اعتراض مضامین چھاپنے کی وجہ سے باز پرس کرے گی۔ (ا۔ پ)

وزیر اعظم پاکستان کا استقبال!

لاہور ۱۰ دسمبر۔ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے آج پریڈ ہاؤس فلیٹیز لیس نسر کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ آپ کی بیگم صاحبہ، مسٹر غلام محمد وزیر مال، مسٹر محمد علی جنرل سکرٹری اور کرنل اسکندر مرزا بھی تھے۔ میجر جنرل بی۔ ڈبلیو۔ کے نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ کو فوجی سلامی بھی دی گئی۔ آپ کی خدمت میں مبلغ ۔۔۔۔۱۲ روپے قائد اعظم ریلیف فنڈ کے لئے پیش کئے گئے۔

سٹرلنگ قرضہ کیلئے سمجھوتہ

کراچی ۱۰ دسمبر۔ ہندوستان کی حکومت کے سیکرٹری مال مسٹر نارا ہری راؤ اور بی۔ کے نہرو جائنٹ سیکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا یہاں سٹرلنگ قرضہ کے متعلق گفتگو کے لئے آئے ہیں۔ کانفرنس ۱۱ دسمبر اور ۱۹ دسمبر کو ہوگی۔ پاکستان کی طرف سے مسٹر عبد القادر جائنٹ سکرٹری منسٹری فائنانس مسٹر جے ڈی فرز اور مسٹر ممتاز حسن کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

ریاست حیدر آباد میں قیام امن کے لئے ہندوستان سے استعانت

حیدر آباد ۱۰ دسمبر۔ اورینٹ پریس کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حیدر آباد کی حکومت نے ہندوستان کی حکومت کو لکھا ہے۔ کہ اس کی سرحد پر ہندوستان کی طرف سے ناخوشگوار واقعات ہو رہے ہیں۔ نیز ہندوستانی ڈومینین کو وہ معاہدہ بھی یاد دلایا۔ جو حال کے سمجھوتے میں طے پایا تھا۔ کہ حکومت ہندوستان ریاست میں امن قائم کرنے کے لئے ریاست کو ہر ممکن مدد دے گی۔ اور مخالف عنصر کو دونوں ملکر طاقت سے پامال کر دیں گے۔ (ا۔ پ)

"پاکستان اور ہندوستان میں اقلیتیں ختم ہو جائینگی اگر۔۔۔۔"

پروفیسر ایم۔ آر ملکانی کا بیان

کراچی ۱۰ دسمبر۔ اقلیتوں کے بورڈ کے صدر پروفیسر ایم۔ آر۔ ملکانی نے ایک بیان میں اس امر پر زور دیا۔ کہ پاکستان اور ہندوستان میں فرقہ وارانہ سیاسی پارٹیوں کا وجود اب ختم ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ موجودہ بڑھتی ہوئی کشیدگی کی بڑی وجہ یہی پارٹیاں ہیں۔

آپ نے کہا۔ کہ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ اور فرقہ وارانہ پارٹیوں کو پنپنے دیا گیا۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ہندوستان کا براعظم دو خالص مذہبی حکومتوں میں تقسیم ہو کر رہ جائے گا۔ جس میں اقلیتوں کے رہنے کی کوئی گنجائش نہ ہوگی۔ اور انہیں ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے گا۔

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی از سر نو تشکیل

لاہور ۱۰ دسمبر۔ کل لاہور سٹی مسلم لیگ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ پارلیمنٹری بورڈ کی از سر نو تشکیل عمل میں لائی گئی۔ کیونکہ اس کے دو ممبر حکومت پاکستان میں ملازم ہو گئے ہیں۔ (ا۔ پ)

مسلم لیگ کونسل کا اجتماع

کراچی ۱۰ دسمبر۔ مسلم لیگ کونسل کے ۵۰۰ ممبروں کا اجتماع ۱۴ دسمبر اور ۱۵ دسمبر کو کراچی میں ہوگا۔ جس میں اہم فیصلے کئے جائیں گے۔ (ا۔ پ)

کراچی کارپوریشن کی از سر نو تشکیل

کراچی ۱۰ دسمبر۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ کراچی میونسپل کارپوریشن کو یکم جنوری سے توڑ دیا جائے گا۔ تاکہ از سر نو تشکیل کی جائے۔ (ا۔ پ)

انجینئرنگ کلاسز کا امتحان

لاہور ۱۰ دسمبر۔ رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ انجینئرنگ کی پہلی دوسری اور آخری کلاس کا امتحان ۵ جنوری ۱۹۴۸ء سے شروع ہوگا۔ (ا۔ پ)

حیدر آباد میں منظم سازش پکڑی گئی

حیدر آباد ۱۰ دسمبر۔ حکومت حیدر آباد کی پولیس نے آج چند مشکوک آدمیوں کو جن میں ایک انجام پولیس بھی ہے۔ گرفتار کیا۔ ان پر ایک منظم سازش کا الزام ہے۔ (ا۔ پ)

پاکستان کے لئے کھانڈ

ڈھاکہ ۱۰ دسمبر۔ مہاجاوا نے ۶ ہزار ٹن کھانڈ اور کیوبا نے ایک لاکھ ٹن کھانڈ پاکستان کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔ (ا۔ پ)

غیر مسلم پناہ گزینوں کا اخراج

لاہور ۱۰ دسمبر۔ اگلے ہفتہ میں ۱۰ سے ۲۰ دسمبر کے درمیان غیر مسلموں کو حسب ذیل گاڑیوں کے ذریعہ سے مشرقی پنجاب میں منتقل کیا جائے گا۔ ایک سپیشل گاڑی ۱۱ دسمبر کو پشاور سے روانہ ہوگی اور ایک ۱۳ دسمبر کو اور دو نیوں سے ۱۴ دسمبر کو اور دو دہی ۱۸ دسمبر کو روانہ ہوں گی۔ (ا۔ پ)

اجمیر کی حالت

اجمیر ۱۰ دسمبر۔ اجمیر میں مسلسل چار روز کرفیو کے نفاذ کے بعد جب کرفیو ہٹایا گیا۔ تو کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہوا۔ البتہ گزشتہ شب ایک ملحقہ گاؤں میں چھرا گھونپنے کی ایک واردات ہو گئی۔ اس وقت تک کل اموات چودہ کے قریب ہو چکی ہیں۔ (ا۔ پ)

۵ منٹ کی خاموشی!

لاہور ۱۰ دسمبر۔ محکمہ سول سپلائی کے شعبہ فوڈ چینز کے ملازمین نے اپنے افسروں کے سخت، غیر منصفانہ اور ناروا برتاؤ کے خلاف جو وہ اپنے ماتحتوں سے کرتے ہیں۔ اظہار ناراضگی کرنے کے لئے "اسٹرائیک" منٹ پر ۵ منٹ کی خاموشی کا اعلان کیا ہے۔ ملازمین کو یہ بھی شکایت ہے۔ کہ اعلیٰ افسر عمداً ان کی ترقی میں روک بنتے ہیں۔ (ا۔ پ)

مسلم پناہ گزینوں کی آمد

لاہور ۱۰ دسمبر۔ ۹ دسمبر کو چودہ ہزار مسلم پناہ گزین بذریعہ گاڑی مشرقی پنجاب سے آئے ان میں سے دس ہزار پانی پت سے ساڑھے تین ہزار کرنال سے آئے تھے۔ (ا۔ پ)

جعلی کوآپریٹو سوسائٹیاں مطلع رہیں

لاہور ۱۰ دسمبر۔ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز مطلع فرماتے ہیں۔ کہ کئی ایسی سوسائٹیاں ہیں۔ جو رجسٹرڈ نہیں ہیں۔ لیکن وہ اپنے نام کے ساتھ کوآپریٹو لکھتی ہیں۔ لہذا ایسی تمام سوسائٹیوں کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اس طریق کار سے رک جائیں۔ ورنہ وہ سزا کی مستوجب ہوں گی۔ (ا۔ پ)

مرزا محمد ابراہیم پریذیڈنٹ ریلوے ورکرز ایسوسی ایشن کی گرفتاری کا وارنٹ

لاہور ۱۰ دسمبر۔ چوہدری محمد اسلم سیکرٹری این۔ ڈبلیو۔ آر ورکرز یونین نے حسب ذیل بیان پریس کو دیا۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ پریذیڈنٹ ورکرز ایسوسی ایشن کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے گئے ہیں۔ ان وارنٹوں کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ مرزا محمد ابراہیم نے ریلوے کی عمارت کو نقصان پہنچایا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ریلوے ورکرز نے ایک پرامن جلوس گورنمنٹ مغربی پنجاب کی بعض ناروا باتوں کے خلاف میکلوڈ روڈ ورکرز کی اکثریت کے لئے نکالا تھا۔ اور ورکرز اور بینک سے فسادات کی اپیل کی تھی۔ تاکہ وہ ایک آزاد اور جمہوری پاکستان بنائیں۔ اس سلسلہ میں مرزا محمد ابراہیم، ریلوے ورکشاپ میں بینک اور دیگر رستے داخل ہوئے کیونکہ یہاں سے جلوس نے شروع ہونا تھا۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہی وجہ ہے۔ کہ ان کو زیر حراست لئے جانے کے احکام صادر ہوئے۔

آخر میں چوہدری محمد اسلم نے یونین کی طرف سے گورنمنٹ کے نام اپیل کی ہے۔ کہ وارنٹ گرفتاری واپس لے لے۔ مرزا محمد ابراہیم پر سے ریلوے کے علاقوں میں نہ آنے کا حکم منسوخ کر دے۔ (ا۔ پی۔ آئی)

اس ہفتہ کے اخیر میں مسلم لیگ کو ختم کر دیا جائے گا

مشرقی بنگال میں بے روزگاری کا انسداد

ڈھاکہ ۹ دسمبر۔ مسٹر حمید الحق چوہدری وزیر مال مشرقی بنگال نے ایک بیان میں صوبہ کے تجارتی اور صنعتی لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے کارخانوں میں بے روزگاروں کو ملازم رکھیں۔ آپ نے کہا کہ صوبہ میں بے روزگاروں کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ اور حکومت کے لئے بہت مشکل ہے کہ ان سب کے لئے نوکریاں مہیا کرے۔ اس بارے میں حکومت کی مدد کے لئے ایسے لوگوں کو آگے آنا چاہیئے جو کارخانوں کے مالک ہیں۔ آپ نے کہا کہ بہت سے کارخانوں میں ملازمین کی کمی ہے۔ اور اس وقت صوبہ میں تجربہ کار آدمی بے روزگار موجود ہیں اس بارے میں ایک مجلس قائم کر دی گئی ہے جو کارخانوں کو حسب منشا آدمی مہیا کر کے دیتی رہے گی۔ (او۔ پی۔ آئی)

ضرورت ہے کہ ہر چیز قوم کی ملکیت بن جائے

میاں افتخار الدین کا بیان

گوجرانوالہ ۹ دسمبر۔ میاں افتخار الدین صدر پنجاب مسلم لیگ نے یہاں پر ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس وقت ضرورت ہے۔ کہ ہر چیز قوم کی ملکیت بن جائے۔ بڑے بڑے زمینداروں کے خلاف اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ جب تک یہ عہد نہ کیا جائے۔ کہ ملکی دولت قومی ملکیت بنا کر رہیں گے۔ ورنہ ختم ہو جائیں گے۔ اس وقت تک کام نہیں چلے گا۔ آپ نے پاکستان کے ساتھ اپنی پوری وفاداری کا اعلان کرتے ہوئے کہا۔ اس وقت سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ قریباً ساٹھ لاکھ پناہ گزینوں کو لینا ہے۔ جب تک پوری ہمت اور سوچ بچار سے کام نہ لیا جائے۔ یہ کام ختم نہیں ہو سکتا۔ آپ نے کہا کہ اگر اس معاملہ کو صحیح طرح حل نہیں کیا گیا۔ تو یہ پاکستان کی بنیادوں کو ہلا دینے والا ہو گا۔ موجودہ وزارت پر بغیر کسی خاتم کا الزام لگاتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ موجودہ حکومت سے جائز طور پر امید کی جا سکتی ہے۔ کہ وہ لوگوں کی خواہشات کو عملی جامہ پہنائے گی۔

حکومت کے ملازمین پر اظہار افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہ باوجود حالات بدل جانے کے ان کی ذہنیت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ آپ نے لوگوں سے درخواست کی۔ کہ وہ متحد ہو کر ان افسروں کے خلاف جدوجہد کریں۔

پٹ سن پر ٹیکس لگانے کا سوال

ڈھاکہ ۹ دسمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر مال مسٹر حمید الحق چوہدری نے پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں ہندوستان کے وزیر مال کے اس الزام کی کہ مشرقی بنگال نے آسام سے آنے والے پٹ سن پر ٹیکس وصول کیا۔ اور یہ بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے۔ تردید کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ دونوں حکومتوں کے تعلقات پر منحصر ہے۔ اگر پاکستان اور ہندوستان اس بارے میں کوئی سمجھوتہ کر لیں تو بہتر ہے۔ آپ نے کہا کہ اگر پٹ سن پر ٹیکس نہ لینا ہو۔ تو یہ اصول دونوں حکومتوں کے لئے ہونا چاہیئے۔ اس میں شک نہیں کہ ہندوستان کی پٹ سن کا کافی حصہ مشرقی بنگال میں سے گذرتا ہے مگر اسی طرح مشرقی بنگال کی پٹ سن کی بھی کافی مقدار کلکتہ سے بیرونی ممالک کو جاتی ہے۔ اس پر بھی ٹیکس نہیں ہونی چاہیئے۔ (او۔ پی۔ آئی)

کیا امرتسر مشرقی پنجاب کا دار الحکومت ہو گا؟

نئی دہلی ۱۰ دسمبر۔ امید ہے۔ کہ حکومت مشرقی پنجاب دار الحکومت کی تعیین کے لئے بہت جلد مرکزی حکومت سے استصواب کرے گی۔ سنا گیا ہے۔ کہ سکھ اس بات کے خواہشمند ہیں۔ کہ امرتسر کو دار الحکومت بنایا جائے۔ لیکن ہندو عوام اسے سرحد کے قریب ہونے کی وجہ سے غیر محفوظ خیال کرتے ہیں۔ اس کے جواب میں سکھ یہ کہتے ہیں۔ کہ اس کے مقابلہ میں مغربی پنجاب کی دار الحکومت بھی تو عین سرحد پر واقع ہے۔ کیا اسے خطرہ نہیں ہے؟ (د۔ پ)

حکومت پاکستان کی بندرگاہیں

سرکاری گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں گورنر جنرل پاکستان کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت پاکستان کی بندرگاہوں کراچی اور چٹاگانگ کو مرچنٹ شپنگ ایکٹ ۱۸۹۴ء کے مطابق رجسٹرڈ قرار دے دیا گیا ہے۔ (د۔ پ)

ناگا کے باشندوں کو ہندوستانی فوج سے مستعفی ہونیکا حکم

کوہاٹی ۱۰ دسمبر۔ ناگا نیشنل کونسل کی مجلس انتظامیہ نے ناگا کے فوجیوں کو جو ہندوستانی حکومت کی فوج میں ملازم ہیں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ اپنے عہدوں سے فوراً مستعفی ہو جائیں۔ کیونکہ ان کی خدمات اپنی آزاد حکومت کے لئے درکار ہیں۔ اگر وہ ان ہدایات پر عمل نہیں کریں گے۔ تو مجلس نے کہا ہے۔ کہ وہ انہیں حکومت کا دشمن تصور کرے گی۔

مجلس نے ایک اور قرارداد میں کہا۔ کہ بیرونی طلباء اور سوشلسٹ اور سیاسی کارکنوں کا داخلہ ناگا کے علاقوں میں بند کر دیا جائے۔

انٹرمیڈیٹ کے امتحانات

لاہور ۱۰ دسمبر۔ پنجاب یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے۔ انٹرمیڈیٹ کے جن طالب علموں نے اپنا سنٹر دیال سنگھ کالج تجویز کیا تھا۔ انہیں اب اسلامیہ کالج میں امتحان دینا ہو گا کیونکہ دیال سنگھ کالج کا سنٹر توڑ دیا گیا ہے۔ (د۔ پ)

امریکی سفیر کی آمد

کراچی ۱۰ دسمبر۔ امریکی سفیر متعینہ طہران مسٹر جارج ویلن اپنی بیگم کی معیت دہلی جاتے ہوئے کچھ عرصہ کے لئے یہاں قیام پذیر ہوئے اور چند ایام دہلی قیام کرنے کے بعد آگرہ جاتے ہوئے تاج محل دیکھ کر واپس طہران چلے جائیں گے۔ (د۔ پ)

قائد اعظم ریلیف فنڈ

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۰ دسمبر۔ ڈپٹی کمشنر ڈیرہ اسمٰعیل خان نے اعلان کیا ہے۔ کہ بھٹانی قبیلہ کے افراد نے قائد اعظم ریلیف فنڈ میں ۲۴۵۴/۱/۱ روپے دیئے ہیں۔ (د۔ پ)

کراچی ۱۰ دسمبر۔ سعودی عرب کے مقامی نمائندہ مسٹر یوسف عبد السلام المجید پاکستان کی وزارت خارجہ کی طرف سے ایک پیغام وصول کیا ہے۔ جس میں پاکستان کے قیام پر شاہ ابن سعود کے ہدیہ تبریک کے شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ (د۔ پ)

مغربی پنجاب کے مسلمانان مسلم لیگ کے حق میں۔ نیشنل لیگ کا قیام نظریہ دو اقوام سے بے نیازی ہے

لاہور ۱۰ دسمبر۔ آل پاکستان مسلم لیگ کے اس ہفتے کے آخیر میں ہونے والے جلسہ میں مغربی پنجاب کے مسلم لیگیوں کی ایک بہت بڑی تعداد مسلم لیگ کے مستقبل پر بحث کرتے ہوئے ایک پاکستان میں دوسری تشکیل کے حق میں ووٹ دیگی۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کو مشورہ دے گی۔ کہ وہ اپنی آپ تنظیم کریں۔ اور کوئی جماعت قائم کریں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کا بیان ہے۔ کہ مغربی پنجاب میں اس تجویز کی پرزور مخالفت کی جا رہی ہے۔ کہ مسلم لیگ کو ختم کر کے نیشنل لیگ کو قائم کیا جائے جس میں تمام باشندگان پاکستان بغیر کسی مذہب یا قومیت کی تخصیص کے شامل ہو سکیں گے۔ اس قسم کی جماعت کے قیام کا مطلب یہ ہے۔ کہ مسلمانان پاکستان اپنے نظریۂ دو اقوام سے بے نیاز ہو گئے ہیں حالانکہ یہی وہ نظریہ ہے۔ جو پاکستان کا بنیادی اصول تھا۔ اور جس کی بنا پر مطالبۂ پاکستان حق بجانب سمجھا گیا۔ لیں اسکو کسی صورت چھوڑا نہیں جا سکتا۔ اس سلسلہ میں ایک دلیل یہ دی جاتی ہے۔ کہ نام کی تبدیلی اور غیر مسلموں کی شرکت مسلمانوں کے مقاصد کو ناکام نہیں کر سکتی۔ کیونکہ اس میں بہر صورت مسلمانوں کی اکثریت رہیگی۔ شیخ کرامت علی ممبر آل انڈیا مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی نے پریس نمائندہ سے ایک ملاقات میں اس دلیل کی تردید کرتے ہوئے کہا۔ کہ مسلمانوں کے لئے یہ ناممکن ہو گا۔ کہ آل انڈیا نیشنل کانگرس کی طرح ایک لمبے عرصہ تک دھوکہ دہی سے کام لئے جائیں۔ آپ نے مزید کہا کہ مسلم لیگ نے پاکستان کا دعویٰ کرتے ہوئے وعدہ کیا تھا۔ کہ پاکستان میں اقلیتوں کی پوری طرح حفاظت کی جائیگی۔ چنانچہ قیام پاکستان کے بعد سے اب تک ان کے ساتھ نہایت اعلیٰ سلوک کیا گیا ہے۔ اگرچہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی تھی۔ تاہم پاکستان ان کے ساتھ نیک سلوک کر رہا ہے۔ (د۔ پ)